۱۷ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 171)

شیطان سے بچنے کا طریقہ

- سب سے آخر میں موت کسے آئے گی؟ 06
- کیا جنّت میں بھی عبادت کی جائے گی؟ 06
- نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا؟ 07
- کیا روزہ دار ٹوتھ پیسٹ کرسکتا ہے؟ 09

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان سے بچنے کا طریقہ(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۰ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دِن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان سے بچنے کا طریقہ

سوال: اِنسان ہر طرف سے شیطان کے چُنگل میں پھنسا ہوا ہے، ایک اِنسان شیطان کی مخالفت کس طرح کر سکتا ہے؟

جواب: ہر اِنسان اپنی جان کا مکلف ہے، شیطان گناہ کے کام کرواتا ہے اِنسان کو چاہیے کہ گناہ نہ کرے اور نیکیوں کے کام میں لگا رہے یوں شیطان کی مخالفت بھی ہو جائے گی۔ شیطان کسی کو نظر نہیں آتا ورنہ لوگ کب کا اسے مار چکے ہوتے۔ ہمارے مُعاشرے میں اگرچہ لوگ گناہوں کے دَلدل میں دھنسے ہوئے ہیں مگر کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ اس گناہ کو اچھا سمجھ کر نہیں کرتا بلکہ اسے بھی اِس بات کا پچھتاوا ہوتا ہے کہ نہ جانے شیطان کب پیچھا چھوڑے گا؟ یوں ہی کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو شیطان کی مخالفت کرتے ہوئے روزہ رکھ رہے ہوتے ہیں۔(اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) اگر کسی کی یہ سوچ بنی ہوئی ہے کہ شیطان نے ہر طرف گناہوں کا بازار گرم کر رکھا ہے تو وہ ایسے لوگوں کو دیکھے

(1) ......یہ رِسالہ ۱۷ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 11 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے شعبہ ''ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت'' نے مُرتَّب کیا ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

(2) ......معجمِ کبیر، قیس بن عائذ ابو کاھل، ۱۸/ ۳۶۲، حدیث: ۹۲۸۔

جو شیطان کی مخالفت کرتے ہوئے نیکیوں بھری زندگی گزار رہے ہیں۔

اپنا کِردار کیسے بدلا جائے؟

سوال: اگر کوئی شخص اپنے کِردار کو بدلنا چاہتا ہو لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوتا ہو تو کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جس سے اپنے کِردار کو سُدھارا جائے؟

جواب: جو شخص اپنے کِردار کو تبدیل کرنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت کرے، مدنی قافلوں میں سفر کیا کرے، مدنی چینل دیکھتا رہے اور عاشقانِ رَسُول کی صحبت میں بھی وقت گزارتا رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی اور دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتب کا مُطالعہ بھی کرتا رہے، اگر چاہے تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے بھی کتب Download کرکے مُطالعہ کر سکتا ہے، یہ چیزیں کِردار کو بدلنے میں کافی مددگار ثابت ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے بہت سے بگڑے ہوئے لوگوں کی اِصلاح کی ہے۔

کوشش کرنے والا کامیاب ہوتا ہے

سوال: دعوتِ اسلامی ایسا کون سا جام پلاتی ہے جسے پی کر نوجوان طبقہ چہرے پر داڑھی، سر پر عمامہ اور سنّتوں پر عمل کرنے والا بن جاتا ہے۔ پہلے جن نوجوانوں کے پاس وقت نہیں ہوتا تھا اب وہ اپنی زندگیاں دِینِ اسلام کے لیے وَقف کر رہے ہوتے ہیں اور راہِ خدا میں تکالیف بھی اُٹھا رہے ہوتے ہیں، اِس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: یہ سب اللہ پاک کا کَرم ہے۔ ایک مُحاورہ ہے: "اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰہِ کوشش میری طرف سے ہے اور تکمیل اللہ پاک کی جانب سے۔" دعوتِ اسلامی والے کوشش کرتے ہیں اور اللہ پاک کامیابی دے دیتا ہے۔ جب اِنسان نیکی کی دعوت اِخلاص سے دیتا ہے تو لوگ اس کی دعوت کو قبول کرتے ہیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی جب نیکی کی دعوت کا آغاز کیا تو لوگ آپ کی جان کے دُشمن ہو گئے لیکن ایک وقت ایسا بھی آیا کہ وہ تمام آپ پر جانیں نثار کرنے والے بن گئے۔ اِنسان جیسا بیج بوتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

www.dawateislami.net

اِستغفار کرنا بھی اَولاد کے حصول کا ذریعہ ہے

سوال: کیا اِستغفار کرنا بھی اَولاد کے حصول کا ذریعہ ہے؟(1)

جواب: کثرت سے اِستغفار کرنے سے بہت مَسائل حل ہوتے ہیں۔ اِستغفار کی کثرت کرنے سے اَولاد کا بھی حصول ہوتا ہے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایک مَرتبہ حضرت امیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں مالدار آدمی ہوں مگر میرے ہاں کوئی اَولاد نہیں، مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جس سے اللہ پاک مجھے اَولاد دے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: اِستغفار پڑھا کرو۔ اُس نے اِستغفار کی یہاں تک کثرت کی کہ روزانہ 700 مَرتبہ اِستغفار پڑھنے لگا، اِس کی بَرکت سے اس شخص کے ہاں 10 بیٹے ہوئے، جب یہ بات حضرت امیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے اس شخص سے فرمایا کہ تو نے حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے یہ کیوں نہ دَریافت کیا کہ یہ عمل انہوں نے کہاں سے فرمایا؟ دوسری مَرتبہ جب اس شخص کو حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے ملاقات کا شَرف حاصل ہوا تو اس نے یہ دَریافت کیا۔ حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ تو نے حضرت ہود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا قول نہیں سنا جو اُنہوں نے فرمایا: ﴿وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ﴾(2) (ترجمۂ کنزالایمان: اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ وہ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا۔) اور حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا یہ اِرشاد نہیں سنا: ﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْؕ-اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ(۱۰) یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًاۙ(۱۱) وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ﴾(3) (ترجمۂ کنزالایمان: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلا دھار بارش) بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا۔)(4)

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت)

2 ...... پ۱۲، ھود: ۵۲۔ 3 ...... پ۲۹، نوح: ۱۰تا۱۲۔

4 ...... تفسیرِ مدارک، پ۱۲، ھود، تحت الآیۃ: ۵۲، ص۵۰۲۔ روحانی حکایات، ص۳۱۔

www.dawateislami.net

امام حسن بصری تابعی بزرگ ہیں

سوال: کیا امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اور امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دونوں ایک ہی ہیں؟[1]

جواب: جی نہیں، یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ یہ تابعی بزرگ ہیں جہاں کتابوں میں ان کا ذِکر آتا ہے تو صرف حسن لکھ دیا جاتا ہے[2] اور جب امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ذِکر آتا ہے تو حسن بن علی لکھتے ہیں۔ حسن بن علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ یہ نواسۂ رَسول، جگر گوشۂ بتول، جنّتی ابنِ جنّتی اور صحابی ابنِ صحابی ہیں۔

سب سے پہلے نازل ہونے والی آیتِ مُبارکہ

سوال: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سب سے پہلے نازِل ہونے والی آیتِ مُبارکہ یہ ہے: ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ(۱)﴾[3] ترجمۂ کنزالایمان: پڑھو اپنے رَب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

دُور کسی علاقے میں بلی کو چھوڑنا کیسا؟

سوال: اگر گھر میں بلی ہو اور وہ گھر کو صاف نہ رہنے دیتی ہو تو اسے کسی دور علاقے میں چھوڑا جائے تو کیا چھوڑنے والا شخص گناہ گار ہو گا؟ قریب کے علاقے میں چھوڑنے سے وہ واپس آ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: قریب چھوڑنے والا گھر کی پچھلی گلی میں ہی چھوڑ دیتا ہو گا، تب ہی تو وہ واپس آ جاتی ہو گی۔ بلی کے پاس اگرچہ اِنسانی عقل جیسی عقل تو نہیں مگر ایک مقدار میں اللہ پاک نے اسے بھی عقل دی ہے۔ اِسی طرح کیڑے مکوڑوں میں بھی کچھ نہ کچھ عقل ہوتی ہے۔ بسا اوقات جانور کوئی ایسا کارنامہ انجام دے دیتے ہیں کہ اِنسانی عقل بھی حیران رہ جاتی ہے۔ بہر حال بلی کو ایسی جگہ چھوڑا جائے جہاں پر اسے غذا وغیرہ میسر آ جائے مثلاً گوشت یا مچھلی وغیرہ کی مارکیٹ میں کہ

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... محدثین جب مطلقاً "حسن" بولتے ہیں تو اِس سے مُراد حضرتِ سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہوتے ہیں جو جلیلُ القدر تابعی بزرگ ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب العلم، ۱/۵۰۹، تحت الحدیث: ۲۴۹)

3 ...... پ۳۰، العلق: ۱۔

www.dawateislami.net

ایسی جگہ بلی سکون سے رہ سکتی ہے۔

شافیہ نام رکھنا کیسا؟

سوال: کیا شافیہ نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب: شافیہ نام بالکل رکھ سکتے ہیں۔یوں ہی کَریمہ اور رَحیمہ نام بھی رکھ سکتے ہیں۔(اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) سورۃُ الفاتحہ کا ایک نام شافیہ بھی ہے اسے سورۃُ الشفا بھی کہتے ہیں۔(1)

ابو جہل کی موت

سوال: ابو جہل کی موت کا واقعہ بیان فرما دیجئے۔(محمد ریحان، افریقہ)

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا مُعاذ اور مُعوّذ رَضِیَ اللہُ عَنْہُما دونوں نے مل کر ابو جہل کو واصلِ جہنم کیا تھا۔اس کی موت کا تفصیلی واقعہ مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے ”ابو جہل کی موت“ میں ہے۔(2)

---

1 ...... تفسیرِ نعیمی، پ۱، الفاتحہ، ۱/ ۳۸۔

2 ...... ”ابو جہل کی موت“ یہ 26 صفحات پر مشتمل امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ رِسالہ ہے، اِس رِسالے کے صفحہ 2 تا 3 پر ہے: حضرتِ سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: غزوۂ بدر کے دن جب میں مُجاہِدین کی صَف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے دائیں بائیں دو کم سِن انصاری لڑکے دیکھے۔اِتنے میں ایک نے آہستہ سے مجھ سے کہا: یَاعَمِّ! ھَلْ تَعْرِفُ اَبَاجَھْل؟ چچا جان! آپ ابو جَہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: ہاں لیکن تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اُس نے کہا: مجھے معلوم ہوا ہے وہ گستاخِ رسول ہے، خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر میں اُس کو دیکھ لوں تو اس پر ٹوٹ پڑوں یا تو اس کو مار ڈالوں یا خود مر جاؤں۔دوسرے لڑکے نے بھی مجھ سے اِسی طرح کی گفتگو کی۔(شاعِر ان دونوں نوعمر لڑکوں کے جذبات کی عکّاسی کرتے ہوئے کہتا ہے)

قسم کھائی ہے مر جائیں گے یا ماریں گے ناری کو　　سنا ہے گالیاں دیتا ہے یہ محبوبِ باری کو

حضرتِ سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مزید فرماتے ہیں: اچانک میں نے دیکھا کہ ابو جَہل اپنے سپاہیوں کے دَرمیان کھڑا ہے۔میں نے ان لڑکوں کو ابو جہل کی طرف اِشارہ کر دیا۔وہ تلواریں لہراتے ہوئے اُس پر ٹوٹ پڑے اور پے دَرپے وار کر کے اُسے پچھاڑ دیا۔پھر دونوں اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوگئے اور عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے ابو جہل کو ٹھکانے لگا دیا ہے۔سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِستِفسار فرمایا: تم میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ دونوں ہی کہنے لگے: میں نے۔شَہَنْشاہِ نامدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم نے اپنی خون آلودہ تلواریں صاف کر لی ہیں؟ دونوں نے عرض کی: جی نہیں۔مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان تلواروں کو مُلاحظہ کر کے فرمایا: کِلَاکُمَا قَتَلَہٗ یعنی تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے۔

(بخاری، کتاب فرض الخمس، باب من لم یخمس الاسلاب، ۲/ ۳۵۶، حدیث: ۳۱۴۱)

www.dawateislami.net

سب سے آخر میں موت کسے آئے گی؟

سوال: سب سے آخر میں موت کسے آئے گی؟

جواب: سب سے آخر میں موت مَلَکُ الْموت عَلَیْہِ السَّلَام کو آئے گی۔[1]

کیا جنَّت میں بھی عبادت کی جائے گی؟

سوال: کیا جنَّت میں بھی عبادت کی جائے گی؟

جواب: دُنیا دارُ الْعمل ہے یہاں صرف اَعمال کرنے ہوتے ہیں اور آخرت دارُ الْجزاء ہے وہاں ان اَعمال کا بدلہ ملے گا۔[2] (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) جنَّت میں خود بخود سانسوں کے ذَریعے تسبیحات جاری ہوں گی۔[3] ﴿وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۠ ﴾[4] ترجمۂ کنزالایمان: ”اور ان کی دُعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں سراہا اللہ جو رَب ہے سارے جہان کا۔“ نکاح بھی ایک عبادت ہے جو جنَّت میں ہوگی۔[5]

عمامہ باندھنے والے کا مذاق اُڑانا کیسا؟

سوال: سنَّت کے مُطابق عمامہ شریف باندھنے والے کو جو لوگ تنگ کرتے اور پیٹھ پیچھے بُرا بھلا کہتے ہیں، تو کیا عمامہ شریف باندھنے والے کو صبر کرنے پر ثواب ملے گا؟

جواب: عام طور پر لوگ اُسی کا مذاق اُڑاتے اور تنگ کرتے ہیں جو جوابی کارروائی کرتا ہے کیونکہ جوابی کارروائی کرنے والے کو لوگ اپنے لُطف و مزے کے لیے چھیڑتے ہیں، جسے عوامی زبان میں رِیل چڑھانا کہتے ہیں۔ جو شخص عمامہ باندھے سنجیدہ اور چُپ چاپ رہتا ہے، جوابی کارروائی نہیں کرتا، اگر کوئی جان پہچان والا بھی ہو تو صرف سَلام دُعا کرتا ہے، بالفرض اگر کوئی

---

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۵۲۲۔

2 ...... شعب الایمان، باب فی الزهد وقصر الأمل، ۷/ ۳۷۰، الحدیث: ۱۰۶۱۶۔

3 ...... مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها، باب فی صفات الجنة... الخ، ص ۱۱۶۵، حدیث: ۷۱۵۵۔ 4 ...... پ ۱۱، یونس: ۱۰۔

5 ...... ہمارے لئے کوئی عبادت ایسی نہیں کہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے وقت سے اب تک مشروع ہے پھر ہمیشہ ہمیشہ جنت میں مشروع رہے گی مگر ایمان یعنی یادِ خدا اور نکاح۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۳۹۱)

www.dawateislami.net

اسے پیچھے سے آواز دے بھی دے تو پیچھے مُڑ کر نہیں دیکھتا تو ایسے شخص کو لوگ بھی تنگ نہیں کرتے۔ کُتّے کو بچے پتھر مارتے ہیں، اگر کُتّا ان پر بھونکتا رہے گا تو بچے اپنے مزے کے لیے اسے اور پتھر ماریں گے اور اگر کُتّا پتھر کھا کر بھی ایک جگہ بیٹھا رہے، کوئی جوابی کاروائی نہ کرے، تو بچوں کو پھر مزہ نہیں آئے گا، آخر کار تنگ آکر بچے اسے چھوڑ دیں گے۔

قیامت کب آئے گی؟

سوال: قیامت کیا چیز ہے اور یہ کب آئے گی؟ نیز اِس کے کچھ اَحوال بھی بیان فرما دیجئے۔ (محمد حامد)

جواب: قیامت ضَرور آئے گی، اِس پر تو ہمارا اِیمان ہے، قیامت کا اِنکار کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔[1] قیامت اچانک آئے گی، کب آئے گی اِس کا معلوم نہیں ہے۔ البتہ قیامت کے قائم ہونے کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ جمعہ کے دِن قیامت آئے گی یہ تو حدیثِ پاک میں بھی ہے۔[2] (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) جو بدن ہمیں دُنیا میں دیا گیا ہے اِسی بدن کو رُوح سمیت قیامت کے دِن اُٹھایا جائے گا۔ قیامت میں ساری مخلوق جمع ہو گی، سب کا حساب ہو گا، گرمی کی اتنی شدّت ہو گی کہ سورج ایک میل کے فاصلے پر ہو گا۔[3] قیامت کے دِن سورج کا رُخ مخلوق کی طرف ہو گا اور تمام مخلوق برہنہ ہو گی۔ لوگ اپنے اپنے اَعمال کے مُطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے۔ جس بندے پر اللہ پاک کا کرم ہو گا، وہی اللہ پاک کی رَحمت اور اس کے عرش کے سائے میں ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں بھی اپنے عرش کا سایہ نصیب فرمائے اور آقائے دو عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جھنڈے لِوَاءُ الْحَمْد کے تلے جمع فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا؟

سوال: اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور سامنے کوئی بچہ یا بچی آجائے تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

---

1. بہارِ شریعت، ۱/۱۲۹، حصہ:۱۔
2. ابنِ ماجه، کتاب الاقامة الصلاة، باب فی فضل الجمعة، ۲/۸، حدیث:۱۰۸۴۔
3. مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها، باب فی صفة یوم القیامة...الخ، ص۱۱۷۳، حدیث:۷۲۰۶۔

www.dawateislami.net

جواب: نماز پڑھنے والے کی نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ البتہ سامنے سے گزرنے والا گناہ گار ہو گا۔[1] لیکن چھوٹا بچہ یا بچی سامنے آجائے تو یہ گناہ گار نہیں ہوتے کیونکہ نابالغ کو گناہ نہیں ملتا۔

خواتین نماز کس وقت پڑھا کریں؟

سوال: اذان کے فوراً بعد خواتین گھر میں نماز پڑھ سکتی ہیں یا مسجد کی جماعت کے مکمل ہونے کا اِنتظار کریں گی؟ (محمد نواز)

جواب: فجر کی نماز تو اوّل وقت میں پڑھنا مستحب ہے، البتہ دِیگر نمازوں کے لیے مسجد کی جماعت کے ختم ہونے کے بعد نماز پڑھنی بہتر ہے۔[2]

کیا مقتدی پر امام کی اِقتدا واجب ہے؟

سوال: باجماعت نماز میں امام صاحب سلام پھیر دیتے ہیں، حالانکہ مقتدی ابھی رَبِّ اجْعَلْنِیْ والی دُعا پڑھ رہا ہوتا ہے اسے مکمل کر کے مقتدی بعد میں سلام پھیرتا ہے کیا یہ بھی امام صاحب کی اِقتدا کے زُمرے میں آئے گا؟

جواب: امام صاحب کی اِقتدا مقتدی پر واجب ہے۔[3] اگر مقتدی نے تشہد مکمل نہیں کیا اور امام صاحب نے سلام پھیر دیا ہے تب تو مقتدی پر لازم ہے کہ تشہد مکمل کر کے سلام پھیرے۔[4] ہاں اگر مقتدی نے تشہد مکمل کر لیا ہے لیکن ابھی تک دُرودِ پاک نہیں پڑھا یا دُعائے ماثورہ نہیں پڑھی تو اس صورت میں امام صاحب کے ساتھ سلام پھیرنا ہو گا۔

مسجدِ بیت کیا ہوتی ہے؟

سوال: مسجدِ بیت کسے کہتے ہیں؟ نیز کیا عورت میکے میں شوہر کی اِجازت سے اِعتکاف کر سکتی ہے؟

---

1 ...... نمازی کے آگے سے بلکہ موضعِ سجود سے کسی کا گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا، خواہ گزرنے والا مرد ہو یا عورت، کُتّا ہو یا گدھا۔ مصلّی کے آگے سے گزرنا بہت سخت گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۶۱۴، حصہ:۳ ملتقطاً)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/۳۳۸۔

3 ...... سوا قراءت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا مقتدی پر واجب ہے یونہی جو چیزیں فرض و واجب ہیں مقتدی پر واجب ہے کہ امام کے ساتھ انھیں ادا کرے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۵۱۹، حصہ:۳ ملتقطاً)

4 ...... امام نے جب سلام پھیرا تو وہ مقتدی بھی سلام پھیر دے جس کی کوئی رکعت نہ گئی ہو، البتہ اگر اس نے تشہد پورا نہ کیا تھا کہ امام نے سلام پھیر دیا تو امام کا ساتھ نہ دے بلکہ واجب ہے کہ تشہد پورا کر کے سلام پھیرے۔ (دُرِّ مختار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی اطالۃ الرکوع للجائی، ۲/۲۴۴)

www.dawateislami.net

جواب: گھر میں کسی جگہ کو نماز پڑھنے کے لیے خاص کرنا یہ مسجدِ بیت کہلاتا ہے۔ اگر عورت نے میکے والے گھر میں کوئی جگہ نماز کے لیے خاص کر رکھی ہے یا پہلے نہیں تھی بعد میں کسی جگہ کو خاص کر لیا تو وہاں پر شوہر کی اِجازت سے اِعتکاف کر سکتی ہے، شوہر کی اِجازت کے ساتھ ساتھ ساس سُسر کو بھی اِعتماد میں لے لینا زیادہ بہتر ہو گا۔ (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) مسجدِ بیت یہ کوئی وَقف کی جگہ نہیں ہوتی، عورت اگر مسجدِ بیت میکے میں بنائے تو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے یوں ہی مسجدِ بیت سُسرال میں بھی بنا سکتی ہے۔

بہو کو روزے کا فدیہ کب دے سکتے ہیں؟

سوال: کیا سُسر اپنی بہو کو روزے کا فدیہ دے سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر بہو فدیہ لینے کی حق دار (مستحقِ زکوٰۃ) ہے تو سُسر فدیہ دے سکتا ہے۔

کیا روزہ دار ٹوتھ پیسٹ کر سکتا ہے؟

سوال: کیا روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کر سکتے ہیں؟

جواب: روزے کی حالت میں مسواک کر سکتے ہیں، ٹوتھ پیسٹ نہیں کر سکتے۔[1]

مَریض کی طرف سے روزہ رکھنا کیسا؟

سوال: کیا مَریض کی طرف سے کوئی اور روزہ رکھ سکتا ہے؟ (عزیر احمد)

جواب: جی نہیں! کوئی بھی دوسرے کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔ جب مریض صحت یاب ہو جائے گا تو وہ خود ہی

---

1 ...... فتاویٰ اہلسنّت (قسط 9) صفحہ 13 پر ہے: روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا اگرچہ ناجائز و حرام نہیں مگر بِلا ضَرورتِ صحیحہ مکروہ ضَرور ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ (المتوفی 1340ھ) اسی طرح کے سُوال کے جواب میں اِرشاد فرماتے ہیں: منجن ناجائز و حرام نہیں جبکہ اِطمینانِ کافی ہو کہ اس کا کوئی جزو حلق میں نہ جائے گا، مگر بے ضرورتِ صحیحہ کراہت ضرور ہے۔ دُرِّ مختار میں ہے: روزہ دار کو کسی چیز کا چکھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۵۵۱) چونکہ ٹوتھ پیسٹ میں زیادہ اِمکان ہے کہ کوئی جزو اندر چلا جائے اِس لیے روزہ کی حالت میں اِس سے ضرور اِحتراز کیا جائے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: روزہ میں منجن ملنا نہ چاہیے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۵۱۱)

www.dawateislami.net

اپنے روزے رکھے گا۔ البتہ دوسرے کی طرف سے حجِ بدل کیا جا سکتا ہے لیکن اس کی بھی اپنی شرائط ہیں۔[1]

روزے دار کا اپنا تھوک حلق میں اُتارنا کیسا؟

سوال: کیا روزے کی حالت میں اپنا تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! روزے کی حالت میں اپنا تھوک خود ہی حلق میں اُتر جائے یا جان بوجھ کر کوئی حلق میں اُتار لے تو دونوں صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ روزے کی حالت میں تھوک حلق میں اُترنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یہ غَلَط ہے۔

والدین کو ایصالِ ثواب کرنا

سوال: کیا بیٹی والدین کو ایصالِ ثواب کر سکتی ہے؟ (محمد شعیب)

جواب: جی ہاں! بیٹی اپنے والدین کو اِیصالِ ثواب کر سکتی ہے۔ بیٹی کے دِل میں والدین کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ جس دِل جمعی سے بیٹی اِیصالِ ثواب کرے گی شاید ہی کوئی اور کرے۔

مَظلوم کی بد دُعا

سوال: کیا کسی کو دی ہوئی بد دُعا قبول ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں! بد دُعا لگتی ہے۔ مَظلوم کی بھی بد دعا لگتی ہے اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو، اِسی طرح جانور کی بھی بد دُعا لگتی ہے۔[2]

---

1 ...... "حجِ بدل" کے تفصیلی اَحکام جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "رفیق الحرمین" کے صفحہ 208 تا 214 کا مطالعہ فرمایئے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت)

2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۳/۳۰۰۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	عمامہ باندھنے والے کا مذاق اُڑانا کیسا؟	6
شیطان سے بچنے کا طریقہ	1	قِیامت کب آئے گی؟	7
اپنا کردار کیسے بدلا جائے؟	2	نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا؟	7
کوشش کرنے والا کامیاب ہوتا ہے	2	خواتین نماز کس وقت پڑھا کریں؟	8
اِستغفار کرنا بھی اَولاد کے حصول کا ذَریعہ ہے	3	کیا مقتدی پر امام کی اِقتدا واجب ہے؟	8
امام حسن بصری تابعی بزرگ ہیں	4	مسجدِ بیت کیا ہوتی ہے؟	8
سب سے پہلے نازل ہونے والی آیتِ مُبارکہ	4	بہو کو روزے کا فدیہ کب دے سکتے ہیں؟	9
دُور کسی علاقے میں بلی کو چھوڑنا کیسا؟	4	کیا روزہ دار ٹوتھ پیسٹ کر سکتا ہے؟	9
شافیہ نام رکھنا کیسا؟	5	مَریض کی طرف سے روزہ رکھنا کیسا؟	9
ابوجہل کی موت	5	روزے دار کا اپنا تھوک حلق میں اُتارنا کیسا؟	10
سب سے آخر میں موت کسے آئے گی؟	6	والدین کو اِیصالِ ثواب کرنا	10
کیا جنّت میں بھی عبادت کی جائے گی؟	6	مظلوم کی بددُعا	10

ماخذ و مَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیرِ مدارک	امام عبدُ اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دارالمعرفہ بیروت
تفسیرِ نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دارالکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ابنِ ماجہ	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
معجم کبیر	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
شعبِ الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتیِ اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰه۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی انعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net